کوفی رسم الخط کی ابتداء

(جدید استشراقی اعتراضات کا جائزہ)

حافظ محمد سمیع اللہ فراز *

قرانی رسم الخط، توقیفی ہونے کے علاوہ، اپنے قواعد واصول کی وجہ سے اعجازِ قرانی کے کئی پہلوؤں کو مزید واضح کرتا ہے۔ متنِ قران کریم کے حوالے سے استشراقی اعتراضات مختلف نوعیت کے ہیں۔ ان میں سے حالیہ دنوں میں ہونے والے ایک اعتراض کا تعلق قرانی متن کے قواعدِ رسم سے ہٹ کر اس کے اندازِ تحریر کے حوالے سے یہ ہے کہ جس اندازِ تحریر میں قران مجید کی کتابت، اسلام کے دورِ اوّل خصوصاً حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کی جاتی ہے وہ خطِ کوفی ہے جبکہ خطِ کوفی آٹھویں صدی عیسوی کے بعد ایجاد ہوا۔ گویا کہ عہدِ صحابہ میں ہونے والی کتابتِ قران اور اس کا انداز اس بات کی نفی کرتے ہیں کہ قران مجید اُس زمانے میں لکھا گیا ہو۔ یہ دعویٰ مارٹن لنگز اور یاسین حامد صفدی کی طرف منسوب کیا گیا ہے کہ اُن کے نزدیک توپ کاپی اور سمرقند کے نسخے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کرنا مناسب نہیں۔ جنوبی افریقہ کے مستشرق جان گلکرسٹ کے الفاظ ہیں:

> ... both the Samarkand and Topkapi Codices could not have been written earlier than 150 years after the 'Uthmanic Recension was [supposedly] compiled - at the earliest during the late 700's or early 800's since both are written in the Kufic script... Virtually all the relevant texts surviving were written in a developed form of Kufic script or in one of the other scripts known to have developed some time after the early codification of the Qur'an text. None of them can be reliably dated earlier than the second half of the second century of the Islamic era. We shall proceed to analyse some of these scripts.(1)

"مجوزہ جمعِ عثمانی کے بعد سمرقند اور توپ کاپی کے دونوں مخطوط مصاحف ۱۵۰ سال سے پہلے لکھے جانا ممکن نہیں۔ کیونکہ ساتویں صدی عیسوی کے اوائل میں یہ دونوں کوفی رسم الخط میں لکھے گئے۔ بنظرِ

* ڈائریکٹر ریسرچ کونسل فار قرآنک سائنسز، پاکستان، پی ایچ ڈی اسکالر علومِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

The origin of Kufic or the angular style of Arabic script is traced back to about one hundred years before the foundation of Kufah (17H / 638CE) to which town it owes its name because of its development there.(12)

''کوفی خط یا معروف عربی اندازِ تحریر کوفہ شہر کی ابتداء یعنی ۱۷ ہجری سے تقریباً ایک صدی قبل وجود میں آ چکا تھا، کوفی نام کی وجہِ شہرت اس خط کا یہاں نشوو ارتقاء پانا ہے"۔

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کا مقالہ نگار، مورٹیز (Moritz) کے الفاظ بھی اسی موقف کی تائید کرتے ہیں:

Although the script [i.e., Kufic] itself,.... was known in Mesopotamia at least 100 years before the foundation of Kufa, we may conjecture that it received its name from the town in which it was first put to official use...(13)

''اگرچہ خطِ کوفی بذاتِ خود عراق میں، کوفہ شہر کی آبادی سے تقریباً ایک سو سال قبل بھی معروف تھا۔ ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس خط کی وجہِ تسمیہ کی وجہ یہ ہے کہ یہ کوفہ شہر میں پہلی بار سرکاری سطح پر استعمال ہوا''۔

مسلم اور غیر مسلم مورخین اور ماہرینِ لسانیات کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ ۱۷ ہجری میں کوفہ شہر کی تمدنی ترقی سے بہت پہلے کوفی خط عرب میں رائج تھا (۱۴)۔ علامہ خطابی اور *The Splendor of Islamic Calligraphy* کے مصنف سجل مسّی (Sijelmassi) خطِ کوفی کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''اہلِ عرب عموماً، قبل از اسلام عربی خط کو چار اقسام میں منقسم کرتے ہیں: الحیری، الانباری، المکی اور المدنی۔ الفہرست کے مصنف ابن ندیم (م ۳۹۰ھ) وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے حیری خط کے لیے لفظ ''کوفی'' استعمال کیا۔ گو کہ خطِ کوفی کا آغاز کوفہ میں نہیں ہوا تاہم کوفی خط، کوفہ شہر کی آباد کاری سے پہلے بھی جانا جاتا تھا۔ کیونکہ اسی شہر نے عربی فنِ تحریر کو جلا اور تکمیل بخشی، اس لیے یہ اسی شہر سے موسوم ہوا''۔ (۱۵)

چنانچہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ بعد میں کوفی کے نام سے جانا جانے والا خط، قبل از اسلام خطِ حیری کے نام سے معروف تھا۔ نبیا ایبٹ لکھتی ہیں:

... Kufah and Basrah did not start their careers as Muslim cities until the second decade of Islam. But these cities were located closer to Anbar and Hirah in Irak, Kufah being but a few miles south of Hirah. We have already seen the major role the two earlier cities played in the evolution of Arabic writing, and it is but natural to expect them to

Caligraphy میں عربی خط کا تذکرہ خلیفہ عبدالملک (685-705 CE) کے حوالے سے تفصیلاً کیا ہے جہاں اسلامی خط کو خطِ کوفی کے طور پر ذکر کیا گیا ہے(۲۰)۔صفدی کے الفاظ ملاحظہ فرمائیں:

> The Kufic script, which reached perfection in the second half of the the eighth century, attained a pre-eminence which endured for more than three hundred years ....(21)

> کوفی خط، جو کہ آٹھویں صدی کے دوسرے اخیر میں اپنی تکمیل تک پہنچ چکا تھا، تین سو سال کے سفر اور جدوجہد کے بعد فوقیت حاصل کی۔

جہاں تک مارٹن لنگز کا تعلق ہے، تو وہ 'کوفی رسم الخط' کے عنوان کے تحت لکھتے ہیں:

> The first calligraphic perfection of Islam is to be found in the monumental script which may be said to have reached its fullness in the last half of the second century AH which ended in 815 AD. (22)

> ''اسلامی تاریخ میں رسم الخط کی پہلی تکمیل اُس تاریخی اور یادگار خط میں پائی جاسکتی ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ دوسری صدی ہجری کے آخر تک، جس کا اختتام 815ء میں ہوتا ہے، اپنی بلندیوں کو چھورہا تھا''۔

کیا مذکورہ بالا دونوں اقتباسات، ان کے مصنفین کی طرف منسوب دعویٰ کے ابطال کے لیے کافی نہیں ہیں؟ کیا یاسین صفدی کی طرف ایسی بات منسوب کرنا درست ہوگا جس کی تردید وہ ''Perfection'' کے لفظ سے انتہائی واضح انداز میں کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ صفدی اور لنگز کی تحریروں سے ایک ہی نتیجہ برآمد ہورہا ہے۔ اس کی تائید ان دونوں محققین کی اس کتاب سے بھی ہوتا ہے جو 1976ء میں برٹش میوزیم کی 'قرآن نمائش' کے موقع پر پیش کی گئی، اس سے ایک اقتباس ملاحظہ ہو:

> Kufic may be said to have reached its perfection, for Qur'anic manuscripts, in the second half of the second Islamic century which ended in A.D. 814. (23)

صفدی اور لنگز کے حوالے سے عیسائی معترضین کا دعویٰ یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ ان دونوں محققین کے اقتباسات کو سمجھنے سے قاصر رہے ہیں یا پھر دانستہ طور پر علمی بددیانتی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ جہاں تک نسخۂ سمرقند کے طرزِ تحریر کا تعلق ہے تو اس کے لیے پہلی صدی ہجری سے بہت سی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں (۲۴)۔

نہ صرف یہ کہ عیسائی معترضین کوفی رسم الخط کی ابتداء کے بارے میں لاعلم دکھائی دیتے ہیں بلکہ ان کی یہ رائے بھی خلافِ حقیقت ہے کہ ''کوفی رسم الخط، حضرت عثمان کے دورِ خلافت میں، حجاز میں رائج نہیں تھا''۔ نبیا

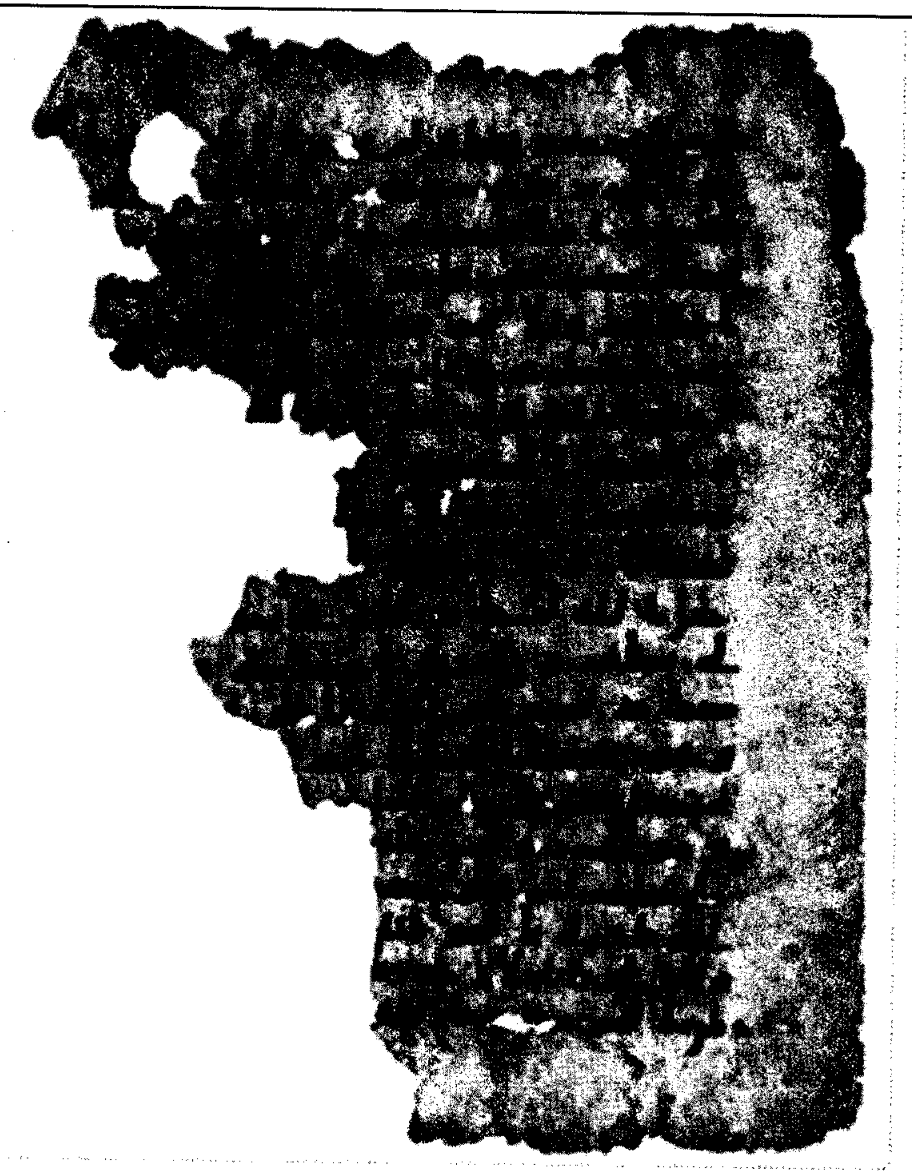

آسٹرین لائبریری کا دوسرا مخطوط: A Perg. 201

آسٹرین نیشنل لائبریری میں محفوظ مخطوط A. Perg 203، جس کے رسم الخط کو دیکھ کر بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ رسم الخط، مصاحفِ عثمانیہ کے رسم الخط سے کس قدر مشابہ ہے۔

نوٹ: ان نقوش کی تصاویر http://www.islamic-awareness.org سے لی گئی ہیں۔

پہلی صدی ہجری کے کوفی نقوش:

کوفی خط کی ابتداء کے حوالہ سے عیسائی مستشرقین کی خود ساختہ تعیین بھی کوفی خط کے اولین نقوش کی اُن خصوصیات سے متضاد ہے جو مسلمان اور مغربی مؤرخین نے بیان کی ہیں۔ مثلاً:

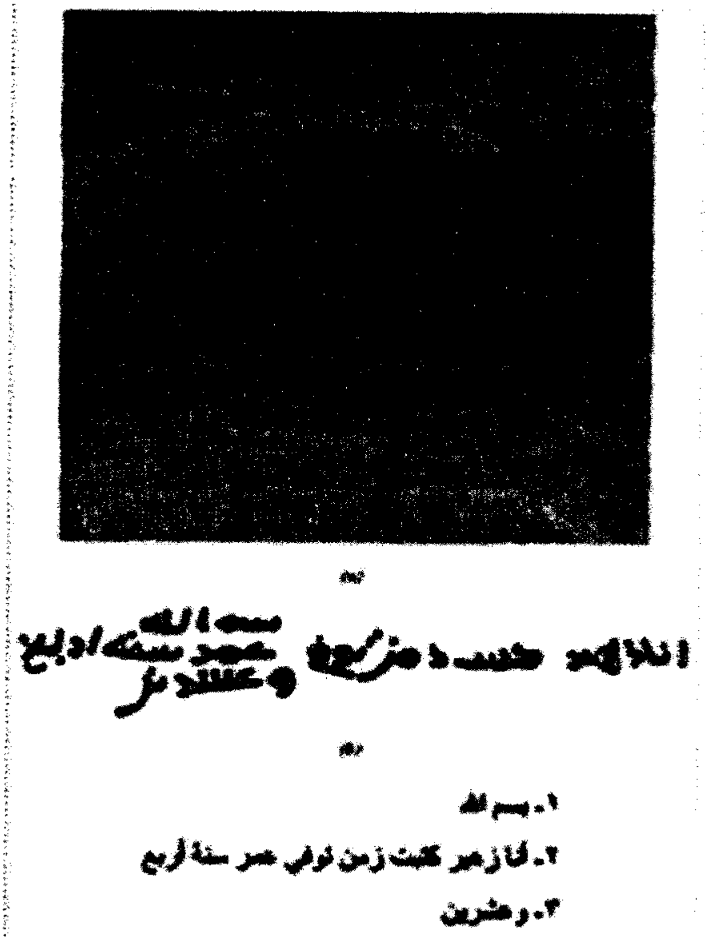

"قع المعتد ل"، الحجر، سعودی عرب

ا۔ "قع المعتد ل"، الحجر، سعودی عرب: یہ نقش کوفی خط میں 24 ہجری کا ہے جو سعودی عرب کے علاقہ الحجر میں پایا گیا۔ یونیسکو نے اپنی ڈاکومنٹری فلم Memory of the World Register of Documentary Collections میں بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ (۲۷)

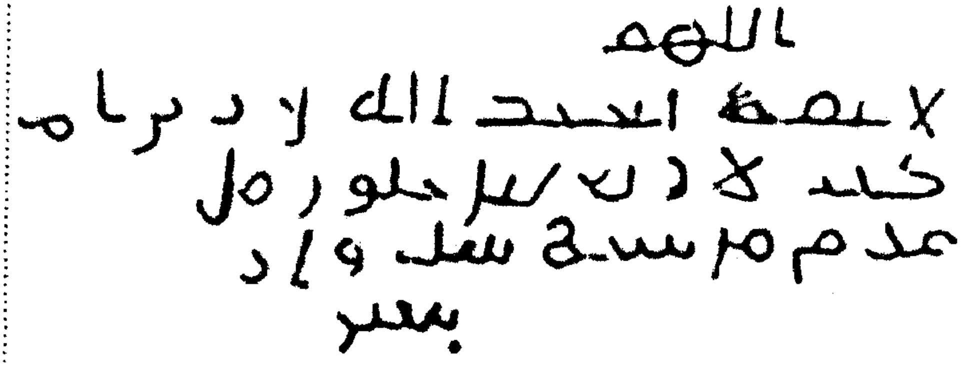

[٢]

١ اللهم

٢ اغفر لعبد ا(ل)له بن درام

٣ كتب لاربعة ليل خلون من

٤ محرم من سنة ست وار

٥ بعين

نقشِ وادیٔ سُبَیّل

۴۔ نقشِ وادیٔ سبیل: وادیٔ سبیل، سعودی عرب میں 46 ہجری کا ایک نقش دریافت کیا گیا جو خطِ کوفی میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

مذکورہ بالا چاروں نقوش یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں کہ خطِ کوفی، مصاحفِ عثمانیہ کی تیاری سے قبل مکہ، مدینہ سمیت تمام حجاز میں مستعمل تھا۔ چنانچہ مستشرقین کا یہ اعتراض کہ خطِ کوفی تیسری صدی ہجری میں وجود میں آیا، تاریخی لحاظ سے باطل ہے۔

☆......☆......☆

see ref. 9 on p. 287.

(8) R. A. Morey, Winning The War Against Radical Islam, 2002, Christian Scholars Press: Las Vegas (NV), p. 70.

(9) B. M. Stortroen (Ed. G. J. Buitrago), Mecca And Muhammad: A Judaic Christian Documentation Of The Islamic Faith, 2000, Church Of Philadelphia Of The Majority Text (Magna), Inc.: Queen Creek (AZ), p. 143.

(10) Abi al-'Abbas Ahmad al-Qalqashandi, Kitab Subh al-A'sha, 1914, Volume III, Dar al-Kutub al-Khadiwiyyah: Al-Qahirah,p.15.

(11) N. Abbott, The Rise Of The North Arabic Script And Its Kur'anic Development, 1939, University of Chicago Press, p. 17.

(12) S. M. Imamuddin, Arabic Writing And Arab Libraries, 1983, Ta-Ha Publishers Ltd.: London, p. 12.

(13) B. Moritz, "Arabic Writing", Encyclopaedia Of Islam (Old Edition), 1913, E. J. Brill Publishers, Leyden & Luzac & Co.: London, p. 387.

(14) A. Siddiqui, The Story Of Islamic Calligraphy, 1990, Sarita Books: Delhi, p. 9.

(15) A. Khatibi & M. Sijelmassi, The Splendor Of Islamic Calligraphy, 1994, Thames and Hudson, pp. 96-97.

(16) N. Abbott, The Rise Of The North Arabic Script And Its Kur'anic Development, 1939, op. cit., p. 17.

(۱۷) مارٹن لنگز (جنوری ۱۹۰۹ تا مئی ۲۰۰۵)، ابوبکر سراج الدین کے نام سے بھی معروف ہیں۔ شیکسپئر کے افکار کے ماہر تصور کیے جاتے ہیں۔ ان کہ وجہِ شہرت ان کی تصنیف Muhammad: His

Papyrussammlung Der Österreichischen Nationalbibliothek, Tafelband, 1982, Österreichische Nationalbibliothek: Wein, See Tafel 11-19. This contains the pictures of the manuscripts.

(27) http://portal.unesco.org/en/ev.php-URL_ID=14264&URL_DO=DO_TOPIC&URL_SECTION=201.html

(28) H. M. El-Hawary, "The Most Ancient Islamic Monument Known Dated AH 31 (AD 652) From The Time Of The Third Calif 'Uthman", Journal Of The Royal Asiatic Society, 1930, p. 327.

(29) N. Abbott, The Rise Of The North Arabic Script And Its Kur'anic Development, 1939, op. cit., pp. 18-19.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆